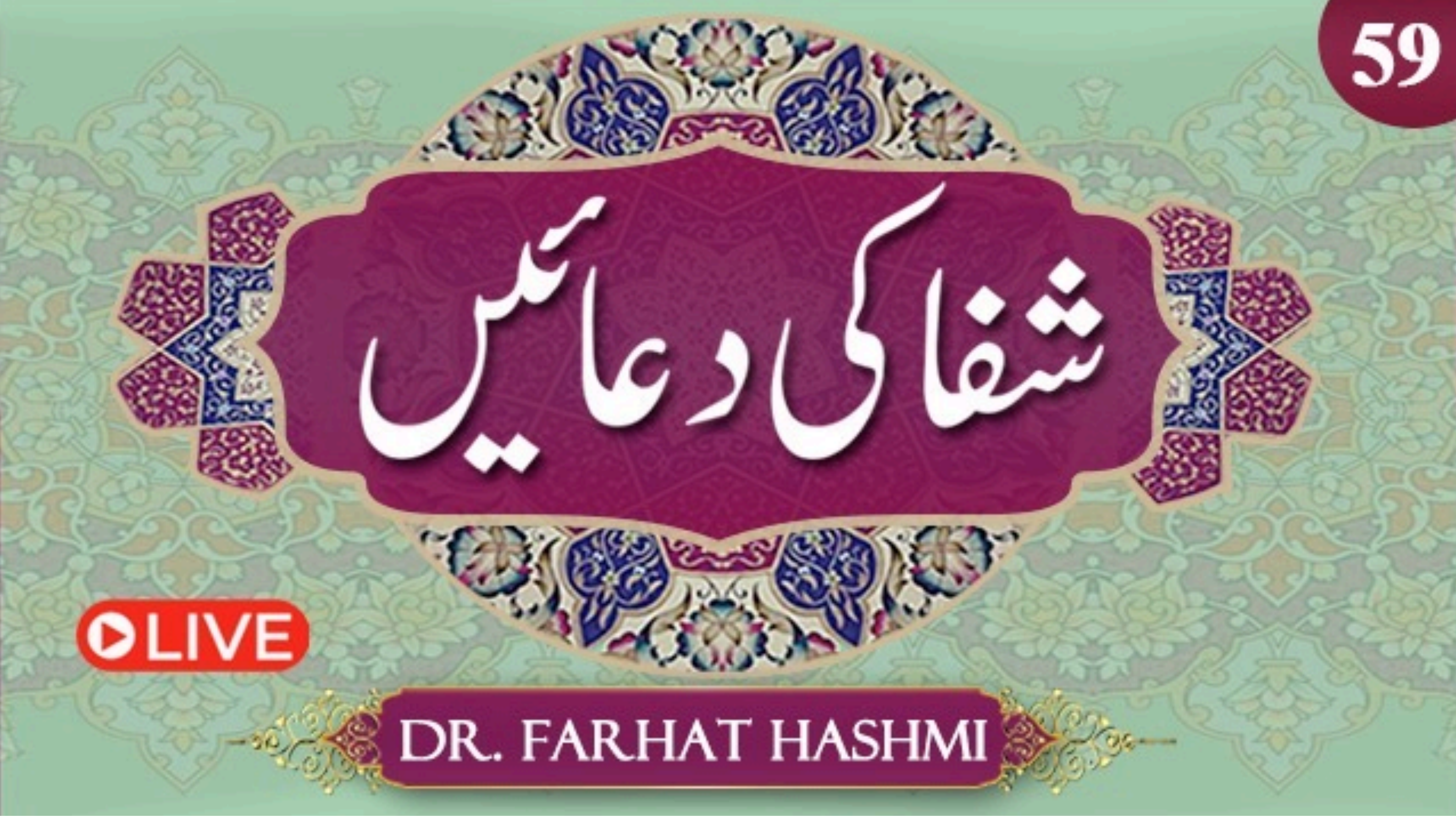


"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

## شفا کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ (3x) اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ وَقُدۡرَتِہٖ مِنۡ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (7x)

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

صحیح مسلم:5737

# شفا کی دعائیں

بِسۡمِ اللہِ (3x) اَعُوۡذُ بِاللہِ وَقُدۡرَتِہٖ مِنۡ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (7x)

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

· عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے ایک درد کی شکایت کی، جو ان کے بدن میں پیدا ہو گیا تھا جب سے وہ مسلمان ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور تین بار ((بسم اللہ)) کہو، اس کے بعد سات بار یہ کہو کہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

”میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جس کو پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں“۔

[صحیح مسلم:5737]

· عثمان بن ابی عاص ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔ (عثمان کہتے ہیں کہ) مجھے اتنی تکلیف تھی کہ قریب تھا کہ وہ مجھے ہلاک کر دیتی۔ تو نبی ﷺ نے مجھے فرمایا اس (درد کی جگہ) پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو اور سات مرتبہ کہو:

بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

۔(عثمان کہتے ہیں کہ) میں نے یہ پڑھا تو اللہ نے مجھے شفا دے دی۔

[سنن ابن ماجة:3522]

# شفا کی دعائیں

· ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:
· جان لو کہ یقیناً اللہ کی طرف سے مقرر کردہ روحانی دوائیں (یعنی تعوذات و دیگر اذکار) بیماری کے لاحق ہونے کے بعد بھی فائدہ دیتی ہیں اور اس کے واقع ہونے سے روکتی ہیں، اور اگر وہ واقع ہو جائے تو نقصان دہ ثابت نہیں ہوتی اگرچہ وہ تکلیف دہ ہی ہو،
اور طبعی دوائیں تو صرف بیماری کے لاحق ہونے کے بعد ہی فائدہ دیتی ہیں

تعوذات اور اذکار یا تو ان اسباب کے واقع ہونے سے روکتے ہیں، یا انسان اور بیماری کے مکمل اثر کرنے کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں

ذکر کے فوائد

- نفس کی راحت و سکون کا سبب
- توکل
- شیطان سے بچنے کے لیے ایک مضبوط قلعہ
- نفس کے شر سے محفوظ
- خوف اور وسوسوں سے آزاد
- عاجزی پیدا ہوتی ہے

# شفا کی دعائیں

## اس دعا سے حاصل ہونے والے فوائد

روحانی قوت

روحانی عمل اور ایمان کی علامت

· جب کوئی بندہ خالص نیت اور دل کی گہرائیوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہے تو وہ اپنی تمام پریشانیوں، خوف، وسوسوں اور کمزوریوں کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔

دل کو مضبوطی اور ذہن کو سکون ہو جاتا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مشکل وقت میں اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے

· قرآن پاک میں مختلف مقامات پر اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ دعا سکھائی کہ ہم شر ور اور وسوسوں سے اللہ کی پناہ مانگیں۔

پناہ مانگنا زندگی کا حصہ بنالیں

## نظر لگنے پر

بِاسْمِ اللهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر بُری نظر والے کے شر سے [محفوظ رکھے]۔

صحیح مسلم:5699

دعائیں

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

# شفا کی دعائیں

بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر بُری نظر والے کے شر سے [محفوظ رکھے]۔

· نبی ﷺ کی اہلیہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوتے تو جبریل علیہ السلام آپ کو دم کرتے، وہ کہتے:

بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

"اللہ کے نام سے، وہ آپ کو بچائے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور نظر لگانے والی ہر آنکھ کے شر سے (آپ کو محفوظ رکھے۔)"

[صحيح مسلم:5699]

· اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ دم جھاڑ جائز ہے، بشرطیکہ مندرجہ ذیل تین باتیں ملحوظ رکھی جائیں۔

·(1)۔ دم، اللہ کے کلام اور اس کے اسماء وصفات کے ذریعہ ہو،
اس میں شرک اور غیر اللہ سے مدد لینے کا شائبہ نہ ہو۔

·(2)۔ عربی زبان یا ایسی زبان میں کیا جائے، جس کے معانی اور مطالب معلوم ہوں، اس میں کوئی ابہام نہ ہو،
تاکہ شرک اور غیر اللہ سے مدد طلب کرنے سے محفوظ رہا جا سکے۔

·(3)۔ یہ اعتقاد ہو کہ مؤثر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، یہ کلمات **بذات** خود مؤثر نہیں ہیں، یعنی شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے، ان کلمات میں نہیں ہے

# شفا کی دعائیں

## نظر لگنے پر

بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں

صحیح مسلم:5700

دعائیں

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

# شفا کی دعائیں

بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ
بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں

- ابوسعید رضی اللّٰہ عنہ سے روایت کی کہ جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہوگئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں۔'' جبرائیل علیہ السلام نے یہ کلمات کہے:

**قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ**

''میں اللّٰہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں، ہر چیز سے (حفاظت کے لئے) جو آپ کو تکلیف دے، ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللّٰہ آپ کو شفا دے، میں اللّٰہ کے نام سے آ پ کو دم کر تا ہوں۔''

[صحیح مسلم:7005]

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

## شفا کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهِ سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

اللہ کے نام کے ساتھ (میں آپ کو دم کرتا ہوں)، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں بعض کے لعاب سے، ہمارا بیمار شفا دیا جاتا ہے، ہمارے رب کے حکم سے۔

صحیح مسلم:5719

دعائیں

بِسۡمِ اللهِ تُرۡبَةُ اَرۡضِنَا بِرِيۡقَةِ بَعۡضِنَا يُشۡفٰى بِهٖ سَقِيۡمُنَا بِاِذۡنِ رَبِّنَا

اللہ کے نام کے ساتھ (میں آپ کو دم کرتا ہوں)، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں بعض کے لعاب سے، ہمارا بیمار شفا دیا جاتا ہے، ہمارے رب کے حکم سے۔

عائشہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ جب کسی انسان کو اپنے جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہوتی یا اسے کوئی پھوڑا نکلتا یا زخم لگتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی انگشت مبارک سے اس طرح (کرتے ) فر ماتے: (یہ بیان کرتے ہو ئے ) سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر لگائی، پھر اسے اٹھایا:

**بِاسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا**

”اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی سے ہم میں سے ایک کے لعاب دہن کے ساتھ ہمارے رب کے اذن سے ہمارا بیمار شفایاب ہو [صحیح مسلم:5719]